78966-خاوند مصر ہے کہ بیوی نماز عشاء اور تراویح ادا کرنے جائے تاکہ وہ اپنی بیٹی کے ساتھ بیٹھ سکے

سوال

میرا خاوند مصر ہے کہ میں نماز تراویح ادا کرنے جاؤں اور وہ ہماری بچی کے ساتھ گھر میں رہے، خاوند کے اصرار کرنے پر میں نماز کے لیے چلی گئی اور خاوند بچی کے ساتھ گھر میں رہا، میری نماز اور اس کے گھر میں بچی کے ساتھ رہنے کا کیا حکم ہے ؟

یہ علم میں رہے کہ خاوند بچی کے پاس رہنے کی بنا پر نماز عشاء جماعت کے ساتھ ادا نہیں کر سکا ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اہل علم کے صحیح قول کے مطابق مردوں پر مسجد میں نماز باجماعت کی ادائیگی واجب ہے، اس کے وجوب کے دلائل سوال نمبر (120) میں بیان کیے جا چکے ہیں آپ اس کا مطالعہ کریں.

اور نماز تراویح سنت مؤکدہ ہیں، مردوں کو مسجد میں جا کر جماعت کے ساتھ تراویح ادا کرنا ہونگی، اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (45781) میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ کر لیں.

دوم :

مسجد کی بجائے عورت کا گھر میں نماز ادا کرنا افضل و بہتر ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" تم اللہ کی بندیوں کو مسجدوں سے مت روکو، اور ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (567) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایک دوسری حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" عورت کی اپنے حجرہ کی نماز سے گھر میں نماز بہتر ہے اور اس کا اپنے گھر کے آخری کونے میں (چھپ کر) نماز ادا کرنا گھر (کے صحن) میں نماز ادا کرنے سے بہتر ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (570) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

یہ حدیث نماز تراویح اور دوسری نماز کے لیے عام ہے اور سب نمازوں کو شامل ہوتی ہے، مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (3457) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اس بنا پر آپ کے خاوند نے جو عمل کیا ہے وہ عجیب عمل ہے، کیونکہ اس نے واجب اور فرض کو ترک کیا ہے، کیونکہ اس پر نماز عشاء مسجد میں باجماعت ادا کرنا واجب و فرض تھا، اور پھر یہی نہیں بلکہ اس نے سنت کو بھی ترک کیا ہے، جس میں اسے کوتاہی کا مرتکب نہیں ہونا چاہیے تھا یعنی اسے نماز تراویح بھی باجماعت مسجد میں جا کر ادا کرنی تھیں.

یہ سب کچھ اس نے صرف اس لیے کیا کہ تم ایک ایسا عمل کرسکو جس میں انتہائی طور پر یہی ہے کہ آپ کے لیے وہ جائز ہے، نہ تو واجب تھا اور نہ ہی مستحب.

لیکن ہوسکتا ہے آپ کا خاوند نماز باجماعت واجب ہونے کا علم نہ رکھتا ہو، اور آپ کی عزت و تکریم کے لیے اس نے ایسا کیا ہو، اس لیے آپ کے ساتھ اس کے احسان پر اللہ تعالی اسے جزائے خیر عطا فرمائے.

لیکن اسے چاہیے کہ وہ آئندہ ایسا مت کرے، لیکن اس کو چاہیے کہ آپ کے ساتھ حسن سلوک کرتے ہوئے آپ کو گھر میں نماز ادا کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوتے ہوئے آپ کی اولاد وغیرہ کے دوسرے مشغولات سے آپ کو فارغ کرے تاکہ آپ نماز ادا کرسکیں.

اللہ سبحانہ وتعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو صحیح اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.